© rasailojaraid.com

مولانا عبد القیوم حقانی

نفاذِ شریعت کیلئے فکری انقلاب کی ضرورت اور اہم نکات

شریعت بل کے بھوسے سینٹ، قومی اسمبلی، کمیٹیوں، سیاسی پارٹیوں سے مشاورت، مختلف طبقات کے ردِ عمل اور وزیرِ اعظم کی دلچسپی کے پیشِ نظر بعض پہلو حوصلہ افزا بھی ہیں۔ ذیل کی تحریر نفاذِ شریعت کے عمل کی پیش رفت اور فکری انقلاب کی ضرورت کو ملحوظ رکھ کر لکھی گئی ہے جو نذرِ قارئین ہے ——— (ادارہ) ———

شریعتِ اسلامیہ کے فائدوں اور اس کے نفاذ کی مثبت مساعی اور ٹھوس اور مخلصانہ کوششوں پر بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔ علماءِ اسلام، ماہرین قانون، دینی تنظیمیں اور اسلامی تحریکیں اِس سلسلہ میں بہت مفید اور کارآمد کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اگر مثبت اور سنجیدہ طریقے، حکیمانہ انداز مومنانہ بصیرت سے کام لیتے ہوئے اس کام کا آغاز کر دیا جائے تو اس مومنانہ ارمان کی تکمیل بہت جلد ہو جائے گی کہ اس ملک میں شریعتِ اسلامیہ مکمل طریقہ پر نافذ ہو اور دُنیا نورِ اسلام سے معمور ہو جائے۔

موجودہ حالات میں اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ علماءِ اسلام ایک منظم پروگرام کے تحت منصوبہ بندی کے ساتھ اس موضوع پر جدید تقاضوں کو ملحوظ رکھ کر تفصیل سے لکھیں کہ شریعتِ اسلامیہ ہر جگہ اور ہر زمانہ میں تطبیق کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ موضوع ایک ناقابلِ انکار حقیقت اور مسلّم الثبوت عقیدہ ہے جس میں کسی مسلمان کو شُبہ کی گنجائش نہیں۔ لیکن سامراجی نظامِ تعلیم و تربیت اور مسیحی مشنریوں کی جدوجہد نیز مسلمانوں کی عام شریعت سے ناواقفیت کا اندازہ اس سے ہوتا ہے کہ سورج سے زیادہ واضح اسلامی حقائق پر بھی تفصیلی ابحاث، دلائل اور مبسوط مضامین لکھنے پڑتے ہیں تاکہ سامراجی پروپیگنڈہ کا مکمل و مُدلّل جواب دیا جا سکے۔

اسلام میں عام انسانی حقوق اور آزادی

موجودہ دَور کا ایک اہم موضوع "اسلام میں عام انسانی حقوق اور آزادی" پر بھی جدید انداز اور

© rasailojaraid.com